السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ رمضان میں مسواک نہیں کرتے تاکہ روزہ خراب نہ ہوجائے۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ نیز یہ فرمائیں کہ رمضان میں مسواک کرنے کے لیے افضل وقت کون سا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان میں دن کے وقت یا دیگر ایسے ایام میں جب روزہ رکھا ہو مسواک سے پرہیز کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ مسواک کرنا تو سنت ہے اور جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے:

(السواک مطهرة للفم مرضاه للرب) (سنن النسائی' الطهارة' باب الترغیب فی السواک' ح: 5)

''مسواک کرنا منہ کی صفائی وپاکیزگی اور رب کے راضی ہونے کا سبب ہے۔''

ہر وضو اور نماز کے وقت مسواک کرنے کی بہت تاکید آئی ہے، اسی طرح نیند سے بیدار ہونے کے بعد اور گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کرنا بھی سنت ہے۔ مسواک کرنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ہاں البتہ اگر مسواک کا لعاب میں ذائقہ اور اثر ہو تو پھر اس لعاب کو نہ نگلیں۔ اسی طرح مسواک کرتے ہوئے اگر مسوڑھوں سے خون نکل آئے تو اسے بھی نہ نگلیں، ان چیزوں کے نگلنے سے اگر آپ پرہیز کریں تو محض مسواک کرنے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ179

محدث فتویٰ